روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 14 جون 2014ء 15 شعبان 1435 ہجری 14/احسان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 135

واحد معبود

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

یقیناً یہی سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور یقیناً اللہ ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

(آل عمران :63)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس میں کلام کی جگہ نہیں کہ جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں۔ وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے یہ بھی ہم پر کھول دیا ہے کہ سورج وغیرہ بذات خود کچھ چیز نہیں ہیں۔ یہ اسی کی طاقت زبردست ہے۔ جو پردہ میں ہر ایک کام کر رہی ہے۔ وہی ہے جو چاند کو پردہ پوش اپنی ذات کا بنا کر اندھیری راتوں کو روشنی بخشتا ہے۔ جیسا کہ وہ تاریک دلوں میں خود داخل ہو کر ان کو منور کر دیتا ہے۔ اور آپ انسان کے اندر بولتا ہے۔ وہی ہے جو اپنی طاقتوں پر سورج کا پردہ ڈال کر دن کو ایک عظیم الشان روشنی کا مظہر بنا دیتا ہے۔ اور مختلف فصلوں میں مختلف اپنے کام ظاہر کرتا ہے۔ اسی کی طاقت آسمان سے برستی ہے جو مینہ کہلاتی ہے اور خشک زمین کو سرسبز کر دیتی ہے اور پیاسوں کو سیراب کر دیتی ہے۔ اسی کی طاقت آگ میں ہو کر جلاتی ہے۔ اور ہوا میں ہو کر دم کو تازہ کرتی اور پھولوں کو شگفتہ کرتی اور بادلوں کو اٹھاتی اور آواز کو کانوں تک پہنچاتی ہے۔ یہ اسی کی طاقت ہے کہ زمین کی شکل میں مجسم ہو کر نوع انسان اور حیوانات کو اپنی پشت پر اٹھا رہی ہے۔ مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں بلکہ مخلوق۔ مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور سے پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے۔ مگر قلم نہیں لکھتی۔ بلکہ ہاتھ لکھتا ہے۔ یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل بن گیا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے۔ اور روشنی بھی دیتا ہے۔ مگر دراصل وہ صفات اس کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں۔ اسی طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرام فلکی و عناصر ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالم سفلی اور علوی کا مشہود اور محسوس ہے۔ یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جو ان میں پائی جاتی ہیں۔ خدا کے نام ہیں۔ اور خدا کی صفات ہیں۔ اور خدا کی طاقت ہے۔ جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے۔ اور یہ سب ابتداء میں اسی کے کلمے تھے۔ جو اس کی قدرت نے ان کو مختلف رنگوں میں ظاہر کر دیا۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 423)

دین کی اشاعت کیلئے وقف کرو

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 1955ء میں فرماتے ہیں:۔

”خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔ تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔“

(بحوالہ الفضل 22۔ اکتوبر 1955ء)

مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے قدم آگے بڑھائیں اور اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

اپنی عبادتوں کو انتہاء تک پہنچاؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”پس ایک مومن کا، تمہارا یہ کام ہے کہ اپنی کوششوں، اپنی عبادتوں، اپنی دعاؤں، اپنے اخلاق کو انتہا تک پہنچاؤ۔ جو کچھ تمہارے بس میں ہے وہ کر گزرو، پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ لیکن اگر صبر کا حق ادا نہیں کرو گے، اگر صلوٰۃ کا حق ادا نہیں کر رہے تو پھر یقیناً اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصہ دار نہیں بن سکتے۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ صبر کا ایک مطلب برائیوں سے بچنا بھی ہے، اس کے لئے توبہ اور استغفار کی ضرورت ہے“۔

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

ضرورت محررین انسپکٹران

دفتر وقف جدید میں محررین اور انسپکٹران مال کی آسامیوں کے لئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کے لئے کم از کم ایف اے 45% نمبروں کے ساتھ پاس ہونا ضروری ہے۔ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں صدر صاحب کی تصدیق، مع تعلیمی سندات اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ 30 جون 2014ء تک دفتر میں بھجوا دیں۔

(ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

خطبہ نکاح مورخہ 10 ستمبر 2012ء

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10 ستمبر 2012ء بروز سوموار بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ یہ مختلف نکاح ہیں جو خاندان حضرت مسیح موعود کے بچوں کے بھی ہیں، ان کے قریبی اور منسوب ہونے والوں کے بھی ہیں، واقفین نو کے اور واقفین زندگی کے بچوں کے بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: نکاح اور شادی کے موقع پر جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں، یہ آیات آنحضرتؐ نے شادی اور نکاح کے لئے منتخب فرمائی ہیں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں جو ہدایات فرمائی ہیں ان ارشادات پر، احکامات پر عمل کر کے نئے قائم ہونے والے رشتے نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں اور آئندہ نسلوں کی نیکی اور تقویٰ کی ضمانت بنیں۔ اپنے گھروں میں محبت، پیار اور بھائی چارہ قائم کرنے والے ہوں، ایک دوسروں کے رحمی رشتوں کی حفاظت کرنے والے ہوں، تعلقات بنانے والے ہوں۔

پس ہر نکاح اور شادی کے موقع پر ایک احمدی ......کو، اس کو جو اپنے آپ کو اس زمانے کے امام کی طرف منسوب کرتا ہے اور یہ عہد کرتا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا، اپنے عملوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کروں گا۔ اسے ہمیشہ ان باتوں کو اپنے ذہن میں رکھنا چاہئے کہ خوشی کے موقع پر بھی اللہ کو نہیں بھولنا اور پھر اپنی زندگی میں بھی خدا تعالیٰ کو ہمیشہ یاد رکھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خاندان حضرت مسیح موعود کا جو میں نے کہا کہ نکاح کا اعلان کروں گا ان کو اب اس بات پر فخر نہیں کرنا چاہئے کہ ہم خاندان میں سے ہیں یا حضرت مسیح موعود سے خونی رشتہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے حدیث کا حوالہ دے کے خاص طور پر ایک جگہ بیان فرمایا ہے کہ آنحضرتؐ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ کو فرمایا تھا کہ تم یہ نہ سمجھو کہ تم نبی کی بیٹی ہونے کی وجہ سے بخشی جاؤ گی۔ بلکہ اعمال ہیں، نیک اعمال ہیں جو تمہارے بخشنے کا سامان پیدا کریں گے۔

پس نکاح میں یہ آخری آیت پڑھی جاتی ہے کہ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ...... تم یہ دیکھو کہ تم نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے۔ اپنے عملوں کا ضرور خیال رکھنا۔

پس ہر اس شخص کو جو احمدی ہے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہے۔ اس کو اس بات کا بہر حال خیال رکھنا ہوگا کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہوئے اپنے اعمال کو دیکھنا ہے اور پھر ان لوگوں کی اور بھی زیادہ ذمہ واری بن جاتی ہے جو خونی رشتہ کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو خاندان کے افراد کو نبھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی طرح عمومی طور پر ہر احمدی کا بھی فرض ہے کہ وہ بھی بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود کی جماعت کا حصہ بن کے آپ کے خاندان کا حصہ بن چکا ہے۔ پس اس لحاظ سے ہر احمدی کو، ہر قائم ہونے والے جوڑے کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ ان چند باتوں کے بعد اب میں نکاحوں کا اعلان کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
پہلا نکاح عزیزہ مفلحہ مہر بنت مکرم ظہیر الدین منصور احمد صاحب امریکہ کا عزیزم مرزا نبیل کریم احمد ابن مکرم مرزا عمر احمد صاحب کے ساتھ ہے جو بیس ہزار یو ایس ڈالرز حق مہر پر طے پایا ہے۔ عزیزہ مفلحہ کے وکیل ان کے ماموں سید ندیم پاشا صاحب ہیں۔

عزیزہ مفلحہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے ظہیر الدین منصور احمد کی بیٹی ہیں اور اسی طرح ننھیال میں سے حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے خاندان میں سے ہے جو (رفقاء) میں سے تھے اور تاریخ احمدیت میں ان کا ایک انتہائی مقام ہے۔

اسی طرح عزیزم نبیل حضرت مصلح موعود کے پوتے کا بیٹا ہے۔ اس لحاظ سے بھی ان کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اپنے عہدوں کو، اپنے آباؤ اجداد کی طرف سے دی گئی ذمہ داریوں کو نبھانے کی طرف توجہ کریں اور خوشی کے موقع پر، نکاح اور شادی کے موقع پر اپنے عہدوں کو مضبوط کریں کہ ہم نے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ سیدہ ناجیہ بنت مکرم سید جلید احمد صاحب کا ہے جو عزیزم میر نصر احمد ابن مکرم میر حبیب احمد صاحب کے ساتھ تیس لاکھ روپیہ حق مہر پر طے پایا ہے۔ سید جلید احمد کیونکہ یہاں موجود نہیں ہیں اس لئے ان کے وکیل مرزا عمر احمد صاحب ہیں۔

عزیزہ سیدہ ناجیہ جو سید جلید احمد کی بیٹی ہیں، یہ بھی حضرت مسیح موعود کے سسرالی خاندان میں سے ہیں۔ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب جماعت میں جانے جاتے ہیں ان کے نواسے سید جلید احمد ہیں جن کی یہ بیٹی ہیں اور میر نصر احمد بھی حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کی نواسی کے بیٹے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ ثمرین طارق احمد بنت مکرم ودود طارق احمد صاحب امریکہ کا عزیزم احتشام الحق محمود کوثر ابن مکرم انعام الحق کوثر صاحب کے ساتھ ہے جو چار ہزار یو ایس ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

عزیزم احتشام الحق کوثر اس دفعہ یا گزشتہ سال جامعہ کینیڈا سے فارغ ہوئے ہیں اور مربی سلسلہ ہیں اور انعام الحق کوثر صاحب بھی پرانے مربی سلسلہ ہیں۔ اس لحاظ سے دونوں باپ بیٹا واقفین زندگی ہیں۔ اللہ کرے کہ ان کی آئندہ نسلیں بھی نیکیوں پر قائم رہنے والی اور جماعت کے وقار کا خیال رکھنے والی، خلافت اور جماعت سے وابستہ رہنے والی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ آمنہ ایمن بنت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کا عزیزم احسان محمود ابن مکرم زاہد محمود صاحب کے ساتھ ہے جو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر طے پایا ہے۔ دلہن کے ولی شیخ صاحب موجود ہیں اور دلہا کی طرف سے مکرم ڈاکٹر غضنفر اسماعیل نور شیخ صاحب وکیل مقرر ہیں۔

شیخ مبارک احمد صاحب بھی واقف زندگی ہیں اور ربوہ میں ناظر مال آمد ہیں، یہ ان کی بیٹی ہیں اور احسان محمود بھی جامعہ احمدیہ ربوہ کے طالب علم ہیں۔ اس لحاظ سے واقف زندگی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ تہمینہ شمیم خان بنت مکرم شمیم احمد خان صاحب کا ہے۔ عزیزہ واقفہ نو ہے اور جو بڑی Active واقفہ نو ہوتی ہیں ان میں شامل ہے۔ شمیم خان صاحب ہمارے مرکزی پرائیویٹ سیکرٹری کے انصار سیکشن کے انچارج ہیں۔ اس لحاظ سے یہ وقف کی روح کے ساتھ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ باقاعدہ کارکن تو نہیں لیکن کافی وقت دیتے ہیں۔ یہ ان کی بیٹی ہیں اور ان کا نکاح ہو رہا ہے عزیزم عطاء المحسن طاہر ابن مکرم عبدالمومن طاہر صاحب کے ساتھ۔ یہ بھی دونوں، لڑکا بھی واقف نو ہے اور عبدالمومن صاحب بھی جو عربی ڈیسک کے انچارج ہیں واقف زندگی ہیں۔ ہر کوئی ان کو جانتا ہے۔ یہ نکاح بارہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ افشاں منیر طوبیٰ بنت مکرم منیر ذوالفقار صاحب ناصر آباد سندھ کا ہے جو عزیزم زوہیب اطہر ابن مکرم خلیل احمد صاحب کے ساتھ دو لاکھ روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔ لڑکے کی طرف سے مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب وکیل ہیں۔ (حضور انور کے دریافت فرمانے پر عرض کیا گیا کہ زوہیب اطہر جامعہ احمدیہ ربوہ کے طالبعلم ہیں)

حضور انور نے فرمایا: بچی افشاں منیر، منیر ذوالفقار صاحب کی بیٹی ہے جو ناصر آباد سندھ میں جماعتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور بچی کے دادا واقف زندگی تھے۔ سیرالیون میں مربی بھی رہے اور اس کے بعد پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کہنے پر سندھ میں بھی کافی عرصہ رہے اور پھر وہیں کے ہو رہے اور عزیزم زوہیب اطہر کے بارہ میں بتایا گیا ہے کہ وہ جامعہ کے طالب علم ہیں، واقف زندگی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ زاہدہ عنبرین بنت مکرم سلیم احمد صاحب بدین کا ہے جو عزیزم توصیف احمد ابن مکرم منیر ذوالفقار احمد صاحب کے ساتھ دو لاکھ روپیہ حق مہر پر طے پایا ہے۔ دلہن کے وکیل مکرم مبشر گوندل صاحب ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ طیبہ ناصر بنت مکرم ناصر احمد صاحب کا ہے۔ (حضور انور کے دریافت فرمانے پر عرض کیا گیا کہ بچی کے والد ناصر واہلہ صاحب ہیں۔) حضور انور نے فرمایا: یہ ناصر واہلہ صاحب ضلع عمر کوٹ کے امیر ہیں۔ جماعتی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ طیبہ ناصر ان کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم سلیم احمد سرمد ابن مکرم حفیظ احمد جج صاحب ربوہ کے ساتھ ہے۔ یہ نکاح ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر طے پایا ہے اور لڑکے کی طرف سے منیر ذوالفقار صاحب وکیل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ مائدہ فیاض بنت مکرم فیاض احمد ملہی صاحب کا عزیزم حافظ ذیشان احمد ابن مکرم محمد سجاد مجوکہ صاحب کے ساتھ ہے جو دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ فیاض ملہی بھی یہاں عمومی کی ڈیوٹیاں دیتے ہیں۔ (حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ عزیزم حافظ ذیشان احمد پڑھائی کر رہے ہیں)

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ لبنیٰ احمد بنت مکرم سعید احمد صاحب کا عزیزم توقیر احمد ابن مکرم نصیر احمد صاحب فارن ہام یو کے کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ تہمینہ طاہر بنت مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب مرحوم کا عزیزم مدثر احمد ابن مکرم مرزا سعید احمد صاحب کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

لڑکی کے ولی ان کے بھائی انعام اللہ طاہر صاحب ہیں۔ لڑکے کا یہ دوسرا نکاح ہے۔ لڑکے کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے کہ گھر کے ماحول کو ہمیشہ اچھا رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس شادی کو قائم رکھے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ قرینہ طاہرہ بنت مکرم حسین جمال ترساونج صاحب انڈونیشیا کا عزیزم تنویر علی قائد مجلس خدام الاحمدیہ دہلی ابن مکرم محبوب علی صاحب مرحوم انڈیا کے ساتھ تین لاکھ روپے انڈین حق مہر پر طے پایا ہے۔

لڑکی کے وکیل مکرم حمید احمد کوہوجیہ صاحب ہیں جبکہ لڑکے کی طرف سے مکرم میجر محمود احمد صاحب وکیل ہیں۔

حضور انور نے مکرم کوہوجیہ صاحب سے دریافت فرمایا Do you understand Urdu? جس کا انہوں نے مثبت جواب دیا۔

حضور انور نے تمام نکاحوں کے فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروایا، ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

2

حضور انور کا بیت مبارک کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب، اخبار کو انٹرویو، تاثرات مہمانان اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 جون 2014ء

﴿حصہ دوم آخر﴾

حضور انور کا خطاب

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ یہاں ایک لمبے عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو (بیت) بنانے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ اس شہر کی اہمیت کے بارہ میں امیر صاحب جرمنی نے بہت کچھ بتایا ہے، بہت پرانا شہر ہے، تفریحی مقام ہے، بادشاہ یہاں آتے رہے اور پھر مختلف مذاہب کے لوگ یہاں رہنے والے ہیں۔ اس شہر کی اہمیت کے لحاظ سے ایک بڑی خاصیت جو اس شہر کی ہونی چاہئے اور ہے وہ یہ کہ تفریحی مقام ہونے کے لحاظ سے بھی اور ایک ایسا شہر ہونے کے لحاظ سے بھی یہاں مختلف قومیں اور لوگ آباد ہیں۔ یہاں ہمیشہ امن اور سلامتی رہنی چاہئے۔ ہر رہنے والا ایک دوسرے کو سلام اور محبت اور پیار کا پیغام دینے والا ہونا چاہئے۔

پس جماعت احمدیہ کا یہی پیغام ہے جو ہم ہر جگہ لے کر جاتے ہیں اور یہاں کے رہنے والے احمدیوں کو یہی پیغام پہلے سے بڑھ کر یہاں کے شہریوں کو اور لوگوں کو دینا ہے اور اگر کوئی غلط فہمیاں ہیں بھی گو کہ جو تھیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ختم ہو چکی ہیں۔ پس آپ نے یہی پیغام دینا ہے کہ (دین) امن کی تعلیم دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کچھ عرصہ ہوا ایک پرانی رپورٹ میں دیکھ رہا تھا مجھے یاد آگئی۔ یہاں ایک فنکشن ہو رہا تھا تو ایک صاحب جن کو (دین حق) کے بارہ میں کچھ غلط فہمیاں تھیں۔ لٹریچر لے کر آئے اور مقصد یہ تھا کہ ہمارے خلاف یا (دین حق) کے خلاف اسے تقسیم کریں۔ جو بھی خدام ڈیوٹی پر موجود تھے تو انہوں نے گیٹ پر جہاں فنکشن ہو رہا تھا اسے کرسی پیش کی کہ آپ بیٹھیں اور جو بھی اپنا لٹریچر دے رہے ہیں بے شک تقسیم کریں چائے پئیں اور اس طرح ان کی خاطر تواضع کی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ یہ کہتے ہوئے اٹھ کر چلے گئے کہ **تم لوگ بہت مہمان نواز ہو، میرا تم سے مقابلہ نہیں۔** تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک احمدی کا یہ کردار ہے کہ اگر وہاں سختی سے اسے روکا جاتا یا کوئی سختی کا جواب دیا جاتا تو لڑائی اور جھگڑے کی صورت پیدا ہوتی۔ لیکن ان کو انہوں نے بڑے پیار سے کہا کہ ٹھیک ہے آپ اپنا کام کئے جائیں جو ہمارے خلاف لٹریچر تقسیم کرنا ہے وہ تقسیم کریں، ہم اپنا کام کئے جا رہے ہیں، ہمارا ایک فنکشن ہو رہا ہے۔ اس میں ہم (دین حق) کا محبت اور پیار کا پیغام پہنچاتے رہیں گے اور اسی بات نے ان کو قائل کر لیا، اسی بات نے ان کے دل کو نرم کر دیا اور وہ معذرت کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔ تو ایک احمدی (مومن) کا ایک حقیقی (مومن) کا یہ کردار ہے جو ہر جگہ ظاہر ہونا چاہئے اور جب ہماری (بیوت) بنتی ہیں تو اس کردار کا پہلے سے بڑھ کر اظہار ہوتا ہے۔

پس آپ لوگ جو یہاں کے رہنے والے ہیں۔ احمدی جو یہاں رہتے ہیں۔ اس علاقے کے لوگوں میں یہ پیغام پہنچائیں کہ اللہ تعالیٰ تو ہمیں قرآن کریم میں یہ حکم دیتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں انصاف اور عدل سے دور نہ لے جائے کیونکہ یہ تقویٰ سے دوری ہے اور تقویٰ سے دوری اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے قریب نہیں آتا جو تقویٰ سے دور ہوں اور جس قوم کا مقصد ہی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو، وہ کس طرح یہ برداشت کر سکتی ہے کہ تقویٰ سے دوری ہو۔

پس جب ہم نے دشمن سے بھی پیار اور محبت کا سلوک کرنا ہے، ہمارے دل میں کسی کے لئے کوئی دشمنی نہیں۔ لیکن اگر کسی کے دل میں ہمارے لئے کوئی بغض اور کینہ ہے اور وہ اس کا اظہار کرتا ہے تب بھی ہم نے اس سے پیار اور محبت کا سلوک کرنا ہے۔ اگر کوئی ایسا موقع آجائے جہاں انصاف کے تقاضے پورے کرنے ہیں تو اگر وہ شخص جو ہمارے خلاف ہے وہ بھی حق پر ہے تو انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی دشمنی ہمیں اس بات کی طرف مائل نہ کر دے کہ ہم اس کا حق مارنے والے ہوں۔ پس جہاں قرآن کریم کا یہ حکم ہو کہ جو تمہارے دشمن ہیں ان سے بھی نیک سلوک کرنا ہے۔ وہاں یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ جو ہم سے پیار اور محبت کا سلوک کرنے والے ہیں اور آج یہاں بیٹھے ہوئے مقامی لوگ اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان لوگوں کے دل میں جماعت کے لئے ایک محبت اور پیار کا جذبہ ہے۔ یہاں جو مختلف مقررین آئے یا پیغام دینے والے آئے سب نے اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو پیغام ہے وہ محبت اور پیار کا پیغام ہے اور یہ صرف سٹیج پر آکر بات کہہ دینا نہیں بلکہ مقامی جرمن دوستوں کی یہاں موجودگی مجھے اس بات کا اور بھی زیادہ ثبوت مہیا کر رہی ہے کہ اللہ کے فضل سے یہاں کے لوگ (دین) کے خلاف نہیں (-) کے خلاف نہیں بلکہ چندان لوگوں کے خلاف شاید ہوں۔ جنہوں نے دنیا میں فساد پیدا کیا ہوا۔

پس آپ جو ہمارے جرمن مہمان یہاں بیٹھے ہیں۔ آپ سے میں یہی درخواست کروں گا کہ اس محبت، امن کے پیغام کو دوسروں تک بھی پہنچائیں اور ان شکوک و شبہات کو یہاں کے باقی لوگوں کے دلوں سے بھی دور کرنے کی کوشش کریں کیونکہ آپ یہاں آکر ہمیں دیکھ چکے ہیں۔ آپ کے احمدیوں سے تعلقات یقیناً اس بات کا ثبوت ہیں کہ آپ نے احمدیوں میں کوئی برائی نہیں دیکھی بلکہ پیار اور محبت دیکھی ہے۔ جن میں برائیاں نظر آتی ہوں، جن سے نفرتیں پھوٹتی ہوں ان کے قریب کوئی نہیں آتا اور بجائے دوستی کے ان سے نفرت یا کراہت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن آپ لوگوں کی یہ دوستی اس بات کا ثبوت ہے اور اس کی مجھے بڑی خوشی ہے کہ یہاں کے احمدیوں نے بھی مقامی لوگوں سے جرمن لوگوں سے تعلقات رکھے ہوئے ہیں اور یہ ان کا حق بھی ہے۔ ہم پاکستان سے آئے ہوئے جو احمدی ہیں، جہاں ہمیں مذہب کی آزادی مہیا نہیں کی جاتی، یہاں کی جرمن قوم کے دل میں اللہ تعالیٰ نرمی ڈالی اور انہوں نے یہاں نہ صرف ہمیں مذہبی آزادی دی نہ صرف ہمیں رہنے کا حق دیا بلکہ ہمارے ساتھ بڑھ کر محبت کا اظہار بھی کیا اور آج اتنے زیادہ لوگوں کی یہاں موجودگی اسی محبت کا اظہار ہے اور یہ محبت یکطرفہ نہیں ہے، اگر ہم محبت کا پیغام دیتے ہیں، تو جرمن لوگ جو میرے سامنے بیٹھے ہیں ان کا یہاں بیٹھنا اس محبت کے پیغام کا جواب ہے۔ پس میں اس لحاظ سے بھی آپ سب مہمانوں کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے حق کی خاطر، صرف لوگوں کی باتیں سن کر نہیں بلکہ حق کی خاطر اپنے دوستی کا ثبوت دیا ہے اور یہاں تشریف لائے ہیں اور اس لحاظ سے آپ سب لوگ بہت شکریہ کے مستحق ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ جب (بیت) بن جائے گی تو پہلے سے زیادہ اظہار یہاں کے احمدیوں سے محبت اور پیار اور امن اور سلامتی کا آپ دیکھیں گے اور یہ واضح ہو جائے گا کہ (بیوت) نفرتوں کے نعرے لگانے کے لئے نہیں بلکہ (بیوت) محبت، پیار اور امن اور سلامتی بانٹنے کے لئے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ (بیت) بھی اس علاقے میں پہلے سے بڑھ کر محبت اور پیار کو بانٹنے والی ہوگی۔

یہاں لارڈ میئر کے نمائندے نے ایک بوتل پانی کی مجھے دی، جس میں کہتے ہیں کہ بیماریوں کا علاج ہے، یہاں کے بہت سارے کیمیکل اس پانی میں شامل ہیں۔ پانی زندگی کی علامت ہے۔ چاہے وہ مادی زندگی ہو یا روحانی زندگی اور روحانی زندگی کا ہی وہ پانی ہے جس کو لے کر اس زمانے میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود اور مہدی موعود آئے جن کو ہم نے مانا آپ نے یہی اعلان کیا کہ ع

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر

پس یہ وہ روحانی پانی ہے جو ہمیں پلایا گیا اور اسی روحانی پانی کی وجہ سے ہمارے اندر وہ جذبات ہیں جو ہر ایک سے نیکی اور پیار کا سلوک کرنے والے ہیں اور یہی وہ جذبات ہیں جو ہم ہر جگہ پھیلانے والے ہیں اور یہی وہ پانی ہے جو پی کر ہم اپنی روحانی حالت ٹھیک کر کے پھر آگے اس نور کو پھیلانے والے ہوں گے، جو نور دنیا کو چاہئے اور (بیت) اس نور کو پھیلانے کا ایک Symbol ہے اور ایک ایسی جگہ ہے جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، اپنے خدا کو پہچانتے ہیں، اس کی عبادت کرتے ہیں اور پھر جہاں اپنی روحانیت میں ترقی کرتے ہیں وہاں دوسروں کو بھی اس روحانیت سے فیضیاب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پس مجھے امید ہے کہ یہاں کے احمدی اس (بیت) کی تعمیر کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر اپنے اندر جہاں روحانیت میں ترقی کرنے والے ہوں گے وہاں اس روحانیت کو علاقے میں پھیلانے والے بھی ہوں گے، دنیا کو فیض پہنچانے والے بھی ہوں گے۔ محبت اور پیار اور بھائی چارہ کو پھیلانے والے ہوں گے۔ (دین) کے خلاف جو شکوک و شبہات ہیں جو بعض لوگوں نے پیدا کئے ہوئے ہیں ان کو دور کرنے والے ہوں گے کہ (دین) کی تعلیم ایسی نہیں جو کسی قسم کی سختی یا تشدد کا حکم دیتی ہے بلکہ بعض لوگوں کے ایسے عمل ہیں جنہوں نے خود ساختہ تعلیم بنا کر اس کو (دین) کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ پس یہ ان کی خود ساختہ تعلیم ہے نہ کہ (دین) کی تعلیم کہ شدت پسندی کا اظہار کیا جائے یا سختی کی جائے یا تشدد سے کسی کے حقوق غصب کئے جائیں۔ (دین) تو وہ دین ہے جو پیار اور محبت پھیلانے والا ہے۔ بانی جماعت احمدیہ نے کہا کہ میں ہرگز پسند نہیں کرتا۔ الفاظ میرے ہیں مفہوم یہی ہے کہ کہیں بھی کسی دوسرے کے حقوق تلف کئے جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم دوسروں کے حقوق کا اسی طرح خیال رکھو جس طرح تم اپنے ذاتی حقوق کا خیال رکھتے ہو۔ پس جب ذاتی حقوق کا خیال رکھو گے اور اس بات کو سمجھ کر حقوق کا خیال رکھو گے کہ میں نے اپنے بھائی سے بھی وہی سلوک کرنا ہے اور اس کے حقوق کو اسی طرح ادا کرنا ہے جس طرح میں اپنے حقوق حاصل کرنے کی دوسروں سے توقع رکھتا ہوں تو تبھی پیار اور محبت اور بھائی چارے اور امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔

پس یہ پیغام ہے جو جماعت احمدیہ ہر جگہ پہنچاتی

ہے اور یہی پیغام ہے جو آج مختصراً میں نے اپنے مہمانوں کو بھی دیا ہے اور اسی پیغام کی یاد دہانی کے لئے میں نے احمدیوں کو بھی نصیحت کی ہے کہ اس پیغام کو پہلے سے بڑھ کر آپ علاقے میں پہنچانے والے بنیں تا کہ (دین) کے خلاف اگر شکوک و شبہات ہیں تو ہم اس کو دور کرنے والے ہوں۔ بعض دفعہ شکوک وشبہات یہ ہوتے ہیں کہ جب تک (بیت) نہیں بنی شاید ہمیں دکھاوے کے لئے ان کے اچھے عمل ہوں اور جب یہ اپنی (بیت) بنا لیں ان کا سنٹر بن جائے تو ان کے رویے کچھ اور ہو جائیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کی تاریخ بتاتی ہے کہ دنیا میں جہاں بھی جب بھی (بیت) بنی ہے وہاں پیار اور محبت کے سوتے اور چشمے پہلے سے بڑھ کر پھوٹے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ جب یہ (بیت) بن جائے گی تو یہاں بھی پہلے سے بڑھ کر اس کا اظہار ہو گا۔

ان چند الفاظ کے بعد میں سب مہمانوں کا بہت تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ یہاں آئے اور اپنی محبت اور دوستی کا ثبوت دیا۔ جزاک اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سات بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔

سنگ بنیاد

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سنگ بنیاد رکھنے کے لئے مارکی سے باہر تشریف لے آئے اور جو جگہ اس غرض سے تیار کی گئی تھی وہاں دعاؤں کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی۔

بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ نصب فرمائی۔

اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے ایک اینٹ رکھی۔ آپ کے بعد سیکرٹری آف سٹیٹ Jo Dreiseitel صاحب، نائب صدر سٹی پارلیمنٹ Hons Peter Schickel صاحب اور ممبر صوبائی اسمبلی Roth Ernst-Ewald صاحب نے بھی ایک ایک اینٹ رکھی۔

بعدازاں علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مکرم حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، عبدالماجد طاہر صاحب (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، محمد اشرف ضیاء صاحب (ریجنل مربی)، چوہدری افتخار احمد صاحب (صدر مجلس انصار اللہ)، عطاء الحلیم صاحب (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ)، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (نیشنل صدر لجنہ جرمنی)، مکرم وسیم غفار صاحب (نیشنل سیکرٹری تعلیم)، مکرم عبدالبصر بھٹی صاحب (لوکل امیر)، مکرم مسعود احمد صاحب (ناظم علاقہ)، مکرم عمر عزیز صاحب (زونل قائد)، مکرمہ طلعت Sibia صاحبہ (صدر لجنہ سٹی)، مکرم محمد محمود احمد صاحب (صدر حلقہ Nord)، مکرم ناصر احمد خان صاحب (صدر حلقہ ویسٹ)، مکرم رفیع احمد طاہر صاحب (صدر حلقہ SUD)، مکرم مظفر احمد شمس صاحب (صدر حلقہ Mitte)، مکرم افضال احمد صاحب (صدر حلقہ Niedernhausen)، مکرم ملک وحید احمد صاحب (صدر حلقہ OST)

ان جماعتی عہدیداران کے علاوہ ایک واقفہ نو بچی عزیزہ دانیہ احمد اور ایک واقف نو طفل عزیزم عدنان احمد نے بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے دوران احباب جماعت ساتھ ساتھ ربنا تقبل منا کی دعا کا ورد کرتے رہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس مارکی میں تشریف لے آئے جہاں ریفریشمنٹ اور چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس دوران مختلف مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس آکر شرف ملاقات پاتے رہے۔ حضور انور ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرماتے اور مہمان شرف مصافحہ حاصل کرنے کی سعادت پاتے۔

اخبار کو انٹرویو

اس دوران ایک اخبار Journal Wiesbaden کی نمائندہ جرنلسٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئی اور سوال کیا کہ حضور انور کے آج کی تقریب کے بارہ میں کیا تاثرات ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ ایک بہت خوشی کا موقعہ ہے کہ مقامی احمدیوں کو اتنے عرصہ کے بعد یہاں پر (بیت) تعمیر کرنے کا موقع مل رہا ہے (بیت) کی تعمیر کے ذریعہ یہاں کے احمدی خدا کی عبادت کر سکیں گے۔

پھر جرنلسٹ خاتون نے عرض کیا کہ حضور انور ویزبادن Wiesbaden کے لوگوں کو اگر کوئی پیغام دینا پسند کریں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے ویزبادن کے لوگوں کو خطاب کیا ہے، حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ سارا خطاب نہیں سن سکی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا میرا پیغام یہ ہے کہ اپنے خالق کو پہچانو اور مخلوق کی خدمت کرو۔ احمدی جہاں بھی جاتے ہیں محبت کا پیغام لے کر جاتے ہیں۔ اگر دنیا میں محبت اور امن پھیلانا ہے تو ہمیں لوگوں کی کمزوریوں کو نظر انداز کرنا ہو گا۔ بجائے دوسروں کی غلطیاں ڈھونڈنے کے اپنی غلطیاں دیکھنی چاہئیں۔ جب اپنی غلطیوں کا اندازہ ہو جائے تو دوسروں میں اچھائیاں بھی نظر آئیں گی۔ اس پر اس خاتون نے کہا کہ حضور انور کا بیان بڑا پُر حکمت ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت پایا اور بچیوں نے گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعدازاں لوکل مجلس عاملہ کے ممبران اور دیگر عہدیداران نے گروپ کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس دوران تمام بچے مارکی سے باہر ایک قطار میں کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان تمام بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے احباب میں رونق افروز رہے اور اس دوران حضور انور نے یہاں کی انتظامیہ سے اس قطعہ زمین کے اردگرد کے علاقہ اور عمارات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس موقع پر امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ اس قطعہ زمین کے سامنے وہ ساتھ والا گھر ہمارے ایک احمدی دوست ضیاء اللہ ندیم صاحب کا ہے۔ چنانچہ حضور انور ازراہ شفقت اس گھر میں تشریف لے گئے۔ اس گھر کے مکینوں کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ ان کی آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ کبھی خلیفۃ المسیح ہمارے گھر آئیں گے۔ زہے قسمت زہے نصیب۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق نو بجے یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی اور قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ساڑھے نو بجے بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تاثرات مہمانان

بیت مبارک ویزبادن کے سنگ بنیاد کی یہ تقریب ایک غیر معمولی تقریب تھی جس میں چار صد سے زائد غیر از جماعت جرمن مہمان شامل ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد بہت سے مہمانوں نے برملا اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

اس قطعہ زمین کی مالکہ ایک بیوہ تھی جس نے 40 سال تک یہ پلاٹ اپنے پاس رکھا۔ بعدازاں بڑھاپے کی وجہ سے شہر کی انتظامیہ کو فروخت کر دیا۔ یہ خاتون تقریب میں موجود تھی۔ حضور انور کا خطاب سن کر کہنے لگی کہ مجھے خوشی ہے کہ جس جگہ کی میں مالک تھی اب میرے بعد وہاں خدا کی عبادت کی جائے گی اور اس زمین پر اللہ تعالیٰ کا گھر آباد ہو گا اور ہمیشہ قائم رہے گا۔ خلیفۃ المسیح نے جو کچھ کہا ہے اس سے مجھے بہت اطمینان ہوا ہے کہ واقعی جیسا کہا گیا ہے، ویسا ہی ہو گا۔

ایک ممبر صوبائی اسمبلی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج چوتھی بار خلیفۃ المسیح کو دیکھا ہے۔ پہلے SPD کے عہدیداران کے ساتھ ملاقات کر چکا ہوں۔ بہت سادگی مگر یقین کے ساتھ بات کرتے ہیں۔ ان کا امن کا پیغام کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں پر اگر دنیا کے مختلف حصوں میں عمل ہوتا تو آج دنیا بہتر حالت میں ہوتی۔

ایک مہمان نے کہا کہ خلیفۃ المسیح نے جو پیغام دیا ہے میں اس سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اگر ہر مذہب اسی طرح کام کرے تو دنیا جنت سے کم نہ ہو۔

ایک مہمان نے کہا کہ آج کے خطاب سے یہ نظر آتا ہے کہ خلیفۃ المسیح دنیا میں ایک تبدیلی کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کی شخصیت سے محبت جھلکتی ہے۔

ایک خاتون مہمان نے بتایا کہ **ایک احمدی لڑکی نے ہمارے ہاں کام کیا جس طرح اس نے اپنے مذہب اور اقدار کی نمائندگی کی میں اس سے بہت متاثر ہوئی اور اس طرح جماعت سے رابطہ ہوا۔ آج خلیفۃ المسیح کے خطاب نے بہت متاثر کیا ہے۔** خلیفہ ایک خاص انسان ہیں۔ ان کے الفاظ بڑی حکمت کے ساتھ چنے ہوئے تھے اور بڑا پُر اثر خطاب تھا۔

بدھ مت کے ایک نمائندہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خلیفۃ المسیح بہت سادہ انسان ہیں۔ محبت کی صرف بات ہی نہیں کرتے اس پر عمل بھی کرتے ہیں اور بہت مؤثر خطاب کیا ہے۔

ایک کیتھولک عیسائی مہمان نے کہا کہ میں آج خلیفۃ المسیح کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ کیتھولک پروگراموں پر بھی ہمیں اس طرح محبت سے خوش آمدید نہیں کہا جاتا جس طرح آپ نے غیر مذہب ہونے کے باوجود ہمیں خوش آمدید کہا ہے۔

ایک خاتون مہمان نے بتایا کہ میں خلیفہ کا جو پیغام ساتھ لے کر جا رہی ہوں وہ محبت ہے۔ یہاں تمام لوگ بہت پیار سے ملے۔ بہت منظم پروگرام تھا۔ جب ہم گاڑی پر آئے تو شروع سے ہی بااخلاق لوگوں سے ملے جنہوں نے ہمیں راستہ بتایا ہمیں ہر چیز نے متاثر کیا ہے۔ خلیفہ کی نگاہ میں حیاء ہے۔ خلیفہ کے خطاب نے ہم پر گہرا اثر کیا ہے۔

پولیس کے نمائندہ نے کہا کہ وہ اپنے یونیفارم میں آئے ہیں تا کہ ظاہر کریں کہ پولیس اس (بیت) کے ساتھ کھڑی ہے۔ خلیفہ کے الفاظ جو جرمن ترجمہ کے ساتھ مجھ تک پہنچے بہت متاثر کن تھے۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خلیفہ کی بات بہت دوستانہ، ذاتی اور براہ راست تھی۔ خلیفہ کا پیغام ہمیں پہنچ گیا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہئے۔ نفرت نہیں (دین) کو کچھ لوگوں کے افعال کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ میں خلیفہ کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ ویزبادن میں آپ کی (بیت) ضروری بنی چاہئے۔

ایک مہمان نے بیان کیا کہ خلیفہ نے آج بہت

خوبصورت باتیں کیں، بہت سوچ کر الفاظ کا چناؤ کیا۔ ویزبادن کی صورتحال کو سامنے رکھ کر بات کی۔ مجھے آج خلیفہ کی باتیں سن کر بہت سکون ملا۔ میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ یہ (بیت) تو بہت پہلے بن جانی چاہئے تھی۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ بہت اچھا ماحول تھا۔ سب لوگ ہی اچھے اخلاق والے ہیں۔ میں حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ بڑی پُرسکون شخصیت ہے۔ آپ کے خطاب کے الفاظ بہت اثر کرنے والے تھے۔ آپ نے بڑے سوچ سمجھ کر الفاظ کہے۔ یہاں (بیت) کی تو بڑی دیر سے ضرورت تھی کیونکہ جماعت بڑھتی چلی جارہی ہے۔

ایک مہمان نے بتایا کہ **میرا احمدیت سے تعارف میرے ایک احمدی ہمسایہ کے ذریعہ ہوا۔ اس نے مجھے آج کی تقریب میں شامل ہونے کی دعوت دی میں خلیفہ کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔** حضور انور کو دیکھ کر مجھ پر ایک سنجیدگی سی طاری ہوئی۔ مجھے ایک حرارت سی محسوس ہوئی کہ یہ شخص دنیا کو بدلنے کی، دنیا میں امن قائم کرنے کی کتنی کوشش کر رہا ہے مجھ میں ایک مثبت تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔

ایک مہمان نے بتایا کہ میں ویزبادن کی ایک انشورنس کمپنی میں کام کرتا ہوں ایک ٹیکسی چلانے والے احمدی کے ذریعہ میرا جماعت سے رابطہ ہوا اور آج مجھے یہاں آنے کی دعوت دی گئی۔ آج خلیفۃ المسیح کو دیکھ کر میں جذبات سے مغلوب ہوگیا اور بہت متاثر ہوا۔ ہر قوم کے لوگوں کو حق ہونا چاہئے کہ وہ اپنی عبادت گاہ تعمیر کرسکیں۔

ایک مہمان خاتون نے بتایا کہ **احمدی فرد نے ہمارے ہاں ایک سال کے لئے رضاکارانہ طور سماجی خدمت کی اور مجھے بہت متاثر کیا** کہ کس طرح آپ احمدی لوگ اپنے دین کے ساتھ مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں۔ آج خلیفۃ المسیح کے خطاب اور شخصیت نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب پُرحکمت، پُرمعارف اور الفاظ کا انتخاب بہت اعلیٰ تھا۔

ایک مہمان دوست Georg Marquart نے بتایا کہ میں آج تیسری مرتبہ جماعت کے کسی پروگرام میں شامل ہوا ہوں۔ یہ تقریب بہت متاثر کن تھی۔ حضور کا خطاب ہم نے سنا ہے، الفاظ کا چناؤ بہت اعلیٰ تھا۔ ہمیں اس خطاب نے بہت متاثر کیا ہے۔

ایک مہمان خاتون Nicole Spitzorn نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ آج اس تقریب نے مجھ پر بڑا اچھا تاثر چھوڑا ہے خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں محبت کا ذکر کثرت سے کیا ہے خلیفہ کے چہرہ سے نور جھلکتا ہے میں بہت خوش ہوں کہ آج اس تقریب میں شامل ہوں۔

ایک خاتون ٹیچر نے لجنہ کی طرف پروگرام دیکھا اور کہا کہ کئی بچیاں حضور انور سے چاکلیٹ لیتے ہوئے رو رہی تھیں۔ اتنی چھوٹی عمر میں کسی سے ایسی محبت میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ میں آج بہت متاثر ہوئی ہوں۔

ایک مہمان خاتون ٹیچر نے ایک چھوٹی بچی سے جسے حضور انور نے چاکلیٹ عطا فرمائی تھی مانگ کر ایک ٹکڑا لے کر کھایا اور بتایا کہ میں نے صرف برکت حاصل کرنے کے لئے مانگی ہے۔

ایک خاتون کے ترجمہ والے آلہ میں کوئی خرابی ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے بغیر ترجمہ کے، حضور کی باتیں سنیں۔ مجھے بہت سکون ملا اور مجھ پر ایک روحانی کیفیت طاری ہوگئی۔

ایک مہمان نے بتایا کہ میں نے پہلی دفعہ خلیفہ کو دیکھا ہے۔ بہت متاثر ہوا ہوں۔ اب جلسہ پر بھی جاؤں گا اور تین دن وہاں ہی رہوں گا۔

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی کوریج

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے بیت مبارک ویزبادن کے سنگ بنیاد کی تقریب کو بھرپور کوریج دی ہے۔

سنگ بنیاد کی تقریب سے پہلے Radio FFH نے خبر دی کہ آج ویزبادن میں (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ یہ خبر ان کے آن لائن صفحہ پر بھی شائع ہوئی۔

ریڈیو HR Info نے بھی تقریب سے پہلے تفصیلی خبر نشر کی۔

SWR ٹی وی اور ریڈیو نے جو کہ ساتھ والے صوبہ سے تعلق رکھتے ہیں نے بھی تقریب سے قبل ہی (بیت) کے حوالہ سے خبریں نشر کردی تھیں۔

اخبار Wiesbadener Kurier نے سنگ بنیاد کی تفصیلی خبر شائع کی۔ اخبار نے لکھا کہ خلیفہ (حضرت) مرزا مسرور احمد کا تعلق پاکستان سے ہے جہاں احمدیوں پر مظالم ہوتے ہیں اس لئے دنیا بھر کے احمدیوں کے سربراہ لندن رہتے ہیں۔ خلیفہ نے اپنے خطاب میں محبت اور امن کی قدروقیمت پر زور دیا جن کا حکم قرآن نے دیا ہے۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ (بیت) سے بھی امن کا پیغام ہی پھیلے۔ اخبار نے حضور کی اینٹ رکھتے ہوئے تصویر بھی دی ہے اور ویڈیو خبر بھی شائع کی ہے جس میں (بیت) کے متعلق خبر اور حضور کو سنگ بنیاد کی اینٹ رکھتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس طرح امیر صاحب کی تقریر میں سے وہ حصہ دکھایا گیا ہے جس میں پلاٹ کی قیمت اور رقبہ کا ذکر ہے۔ ان کا خیال ہے کہ 1000 کے قریب لوگ جمع تھے۔

Rhein Main Presse نے (بیت) اور جماعت کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا ہے دنیا بھر کی احمدیہ ...... جماعت کے سربراہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد نے کہا ہے کہ (ہمیں لازم ہے کہ یہ پیغام پھیلائیں کہ (دین) پُرامن ہے)

Frankfurter Rundschau نے Focus میگزین نے اور Echo اخبار نے، Oberhessische Zeitung نے، Giessener Allgemeine Zeitung نے، Glenhauser Anzeiger نے، Oberhessische Tageblatt نے، Presse نے اپنے اپنے آن لائن ایڈیشن میں یہ خبر لفظ بلفظ نقل کردی ہے۔

HR-Info ریڈیو اور HR-Online نے تفصیلی خبریں شائع کیں۔ حضور کی تقریر کے ساتھ (بیت) کا مجوزہ نقشہ دیا ہے۔ نیز آن لائن لکھا ہے۔ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد، سربراہ عالمگیر احمدیہ جماعت نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہمیں لازم ہے کہ یہ پیغام پھیلائیں کہ (دین) پُرامن ہے۔ جماعت کے تعارف کے علاوہ فرید برگ اور کاربن کی (بیوت) کے متعلق بتاتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ سو (بیوت) کے پروجیکٹ کا حصہ ہیں جس کے تحت صوبہ ہیسن میں 17 (بیوت) بنائی جاچکی ہیں۔

مندرجہ بالا خبروں کی کل اشاعت 4 ملین سے زائد ہے۔

5 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط، دنیا کے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دوپہر دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 40 فیملیز کے 141 افراد اور 53 احباب نے انفرادی طور پر یعنی کل 194 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کا شرف پانے والوں میں فرینکفرٹ کی جماعت سے آنے والی فیملیز اور احباب کے علاوہ دوسری مختلف جماعتوں، Olpe، Mannheim، Limburg، Bad-Kreuznach، Ludwigshafen، Herford، Paderborn، Trier، Bad Soden، Calw، Ewwangen، Frankenthal، Goddelau، Iserlohn، گراس گیراؤ، Rodgau، کاسل، سٹٹ گارڈ، ویزبادن، ناصر باغ، برخسال، Nidda، اوسنا بروک، ڈرامسٹڈ، Borken، Wetter اور Nautteim سے آنے والی فیملیز اور احباب شامل تھے۔ مجموعی طور پر جرمنی کی 58 جماعتوں سے یہ احباب آئے۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور چند ساعتیں اپنے آقا کے قرب میں گزاریں۔ ہر ایک ان بابرکت لمحات سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی صحت یابی کے لئے دعائیں حاصل کیں اور مختلف پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پاکر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔

بعضوں نے اپنے مختلف معاملات کے حوالہ سے راہنمائی حاصل کی۔ طلباء و طالبات نے تعلیمی میدان میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا اور ان کی تکالیف اور پریشانیاں راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

بعدازاں نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل 25 خوش نصیب بچے اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

ان بچوں اور بچیوں کے نام یہ ہیں۔

عزیزم ولید احمد، فاروق احمد، باسل احمد، مصطفیٰ چیمہ، عاصم سمیر ناز، احمد تنزیل رضا، نعمان مبشر، مبارک احمد، جاذب احمد خلیل، دانیال احمد چوہدری، انصر احمد، میکائیل عدنان کلیم، مسرور سرمد احمد، عزیز شیراز، منیب احمد، یاسر احمد

عزیزہ سبیکہ مسکان، سبیکہ رائے، تاشفہ کریم، خولہ ملک، نائلہ ملاحت شیخ، نعیمہ اشرف، ایمن فاطمہ نون، ماورا طارق، جاذبہ حامد

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

رپورٹ: مکرم فرید احمد بھٹی صاحب

جماعت احمدیہ کنشاسا کا 17 واں جلسہ سالانہ

اور مختلف حکومتی عہدیداروں کی شرکت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کنشاسا کو اپنا 17 واں جلسہ سالانہ 26 جنوری 2014ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

25 جنوری 2014ء کو جلسہ کی ڈیوٹی کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر حاضر تمام ناظمین اور ان کے معاونین کو مکرم امیر صاحب کونگو نے تفصیلی ہدایات دیں۔ دعا سے اس تقریب کا اختتام ہوا۔

پہلا اجلاس

26 جنوری 2014ء کو پہلے سیشن کا آغاز محترم نعیم احمد باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج کونگو کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا اور محترم امیر صاحب کونگو نے افتتاحی تقریر کی اور دعا کروائی۔

بعد ازاں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں: ’’نظام وصیت کی اہمیت و برکات‘‘ از مکرم ابوبکر Tshitenge صاحب۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ تائید و نصرت الٰہی از مکرم عمر ابدان صاحب نائب امیر جماعت کونگو۔ انفاق فی سبیل اللہ از مکرم ابوبکر Mbuyi صاحب۔ پہلے اجلاس کے اختتام پر نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور حاضرین کی تواضع کی گئی۔

دوسرا اور آخری سیشن

آخری اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ خاکسار نے کی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا قصیدہ لوکل مربی مکرم ہارون Nkongolo صاحب نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ پیش کیا۔

لوکل معلم مکرم موسیٰ لے لے (Lele) صاحب نے ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع منشور برائے امن عالم‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم احمد Buba صاحب نے دین حق اور حقوقِ انسانی کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ کی اختتامی تقریر محترم امیر جماعت کونگو نے ’’عالمی بحران اور امن و سلامتی کا راستہ‘‘ کے موضوع پر کی۔ اختتامی تقریر کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں احباب جماعت و مہمانانِ کرام کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ ازیں بعد مہمانوں نے جماعت اور جلسہ کے حوالے سے اپنے تاثرات پیش کئے۔

مہمانوں کے تاثرات

اس سال مہمانوں میں عوامی جمہوریہ کونگو کے وزیر اعظم اور چیف جسٹس آف سپریم کورٹ کی نمائندگی کے علاوہ تین وفاقی وزراء اور دو صوبائی وزراء کے نمائندگان جلسہ میں شامل ہوئے۔ اسی طرح موجودہ حکومت کے جنرل سیکرٹری، بینن اور یونان کے سفارتخانوں کے نمائندے، مقامی مجسٹریٹ حضرات، وکلاء، یونین کونسل کے نمائندگان سمیت 35 اہم سرکاری و غیر سرکاری شخصیات نے شرکت کی۔ جبکہ غیر از جماعت مہمانوں کی کل تعداد 170 رہی۔

مادام رقیہ رمضان نمائندہ وفاقی وزیر پانی و بجلی نے کہا،

’’جو موضوعات آپ نے اس کانفرنس میں پیش کئے ہیں وہ حالات حاضرہ سے تعلق رکھتے ہیں اور بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ آپ نے جس طرح قومی اور عالمی سطح کے معاملات پر عمدگی سے روشنی ڈالی اور مسائل کا حل پیش کیا ہے وہ غیر معمولی ہے۔ عدل و انصاف کی جو بات آپ نے کی ہے وہ بہت ضروری اور اہم ہے...... امید کرتی ہوں آپ آئندہ بھی ہمیں ضرور جلسہ کی دعوت دیں گے۔‘‘

ڈائریکٹر آف Jardin Zoologique نے کہا ’’بہت عمدگی سے کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ میں نے آج بہت کچھ سیکھا ہے۔ آپ نے جو تعلیمات بیان کی ہیں ان پر عمل ہو تو واقعی دنیا میں امن قائم ہو جائے۔‘‘

پروفیسر آف کنشاسا یونیورسٹی جناب DMONIQUE صاحب نے کہا۔

’’کانفرنس کا نظم و ضبط بہت اچھا ہے۔ بچے بھی اجلاس میں شامل ہیں لیکن کسی قسم کوئی شور نہیں ہوا۔ میں کانفرنس میں شامل ہو کر بہت خوش ہوں۔ آپ کا پروگرام بہت کامیابی سے منعقد ہوا ہے۔ دراصل آج دنیا میں (۔) کا امیج بہت خراب ہے۔ لیکن آپ کی کانفرنس میں شامل ہو کر حقائق معلوم ہوئے ہیں۔‘‘

میڈیا کوریج

جلسہ کی کارروائی نیشنل TV RTNC 2 کے علاوہ RTVS 1 RAGA TV HORIZON 33, پر نشر کی گئی، اس کے علاوہ کونگو کے دو اہم اخبارات Le Potentiel اور L'Avenir کے نصف صفحہ پر جلسہ کی خوبصورت تصاویر کے ساتھ ایک آرٹیکل شائع ہوا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی اخبار Le Grand Temoin میں بھی جلسے کی خبریں شائع ہوئیں ایک محتاط اندازے کے مطابق ایک ملین افراد تک جماعت کا خوبصورت پیغام پہنچا۔

نمائش کتب

جلسہ کے موقع پر جماعتی کتب و لٹریچر کی نمائش لگائی گئی تھی۔ اس نمائش میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم رکھے گئے تھے، اس کے علاوہ فرنچ لٹریچر بھی رکھا گیا تھا۔ تمام مہمانوں میں ’’جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف‘‘ اور ’’اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح‘‘ کے پمفلٹس لنگالا اور فرنچ زبان میں تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح بعض معززین کو World Crisis and the Pathway to Peace تحفۃً پیش کی گئی۔ نیز دس شرائط بیعت، دوران سال جماعتوں کو ارسال کردہ سرکلرز، پمفلٹ بابت ’’اسلام میں شادی اور رسالہ الوصیت مع وصیت فارم شاملین جلسہ میں تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال 21 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ جلسہ کی کل حاضری 621 افراد رہی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کے شاملین کو اس جلسہ کے اغراض و مقاصد پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 23 مئی 2014ء)

☆......☆......☆

مکرم مبشر احمد ورک صاحب

وقف عارضی کی برکت

جماعت احمدیہ کے تیسرے امام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت میں وقف عارضی کی مبارک تحریک کے ذریعہ احباب جماعت کو اپنی اصلاح اور روحانی ترقیات کے حصول کا ایک ذریعہ مہیا کیا ہے۔ جو سب دنیاوی چلوں سے بڑھ کر اپنی اور اپنے دوسرے بھائیوں کی اصلاح اور تربیت کا ایک ذریعہ ہے۔ بہت سارے احمدی بھائی وقف عارضی کے ذریعہ سے اپنے اندر پیدا ہونے والی پاک تبدیلیوں اور خدائی نصرتوں کے تذکرے کرتے ہوئے سنے ہیں۔ بعض کے حالات و واقعات کے ایمان افروز تذکرے۔ روزنامہ الفضل کی زینت بھی بنتے ہوئے نظر سے گزرتے رہتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ خاکسار اپنی زندگی کا بیان کرنا چاہتا ہے۔ جس میں اس بابرکت تحریک وقف عارضی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ایک نرالا، پیار بھرا اور سبق آموز سلوک میرے ساتھ فرمایا۔

یہ غالباً 1984ء کا واقعہ ہے جامعہ احمدیہ میں موسم گرما کی تعطیلات تھیں۔ میں اور میرے ایک کلاس فیلو دوست مکرم شکیل احمد صاحب نے چھٹیوں میں اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کیا۔ لیکن جونہی خاکسار ضلع شیخوپورہ میں اپنے گاؤں پہنچا۔ شدید بخار میں مبتلا ہو گیا۔ تشخیص کے بعد پتہ چلا کہ ٹائیفائیڈ بخار ہے۔ چند دنوں کے بعد وقف عارضی کی منظوری کی چھٹی بھی مل گئی۔ لیکن اتنی شدید بیماری میں وقف عارضی پر جانا بالکل ناممکن تھا۔ علاج کے ساتھ والدین کی دعائیں بھی جاری تھیں۔ ٹھیک جس روز سے وقف عارضی شروع ہونی تھی۔ ایک دن قبل بخار سے مکمل آرام آ گیا۔ ایسی شفاء ہوئی کہ گویا بیمار تھا ہی نہیں۔ میرا دوسرا ساتھی بھی پہنچ گیا اور مقررہ تاریخ سے ہم نے اپنی وقف عارضی کا آغاز جماعت احمدیہ کوٹ سوہندا میں کر دیا۔ دو ہفتے بالکل صحت و سلامتی کی حالت میں گزرے جیسے کہ خدا تعالیٰ نے محض دینی خدمت کے لئے دو ہفتے بیماری سے چھٹی دی تھی۔ وقف عارضی سے فراغت پر خاکسار اپنے گاؤں پہنچا تو اگلے روز سے پھر ٹائیفائیڈ بخار اپنی سابقہ شدت کے ساتھ آ موجود ہوا اور پھر یہ بیماری لگاتار تین مہینے تک چلی۔ میری والدہ میری زندگی سے مایوس ہو گئیں اور بالآخر ایک دن روتے ہوئے کہا کہ بیٹا میں ڈاکٹر کے بتائے ہوئے پرہیز کی وجہ سے بعض اشیاء آپ کو کھانے کو نہیں دیتی لیکن اب پتا نہیں کہ خدا تعالیٰ کو کیا منظور ہے۔ اس لئے جس چیز کے کھانے کو دل کرے وہ مانگو۔ خاکسار نرم غذا کھا کھا کر اکتا چکا تھا۔ فوراً روٹی اور سالن کی فرمائش کر دی۔ چنانچہ یہ بدپرہیزی ہی چند دنوں میں میری شفاء کا موجب بن گئی۔

اصل بات جو آج بھی یاد آتی ہے تو بے اختیار پروردگار کی تعریف سے زبان معطر ہو جاتی ہے کہ اتنی لمبی بیماری میں وقف عارضی کے پندرہ دن خدا تعالیٰ نے کیسے شفاء دی؟ یہ تو ایک جسمانی بیماری سے نجات کا واقعہ ہے دراصل یہ تحریک وقف عارضی تو روحانی بیماریوں کے قلع قمع کا موجب بنتی ہے۔ ہزاروں لوگ اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ چنانچہ میں تمام احمدی بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ سال میں کم از کم دو ہفتے اپنی مصروفیات میں سے نکال کر اس مبارک تحریک میں شامل ہوا کریں۔ جو ایک خدمت کا موقع مہیا کرتی ہے اور اصلاح نفس کے سامان پیدا ہوتے ہیں اور انسان اپنے رب سے قرب کے مظاہرے بھی پیدا کرتا ہے۔

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 مئی 2014ء کو بیت الذکر پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ میں شرجیل احمد واقف نو عمر 11 سال اور عدن مقبول عمر 8 سال بچگان مکرم مقبول احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم ارشاد احمد عادل صاحب مربی حلقہ محمود آباد ضلع عمرکوٹ نے دونوں بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ دونوں بچے مکرم محمد اسماعیل صاحب پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ کے پوتا، پوتی اور مکرم عبدالعزیز صاحب مرحوم پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو قرآنی علوم سے بہرہ ور کرے، قرآن پڑھنے، سیکھنے، سکھانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم اللہ دتہ طاہر صاحب معلم وقف جدید دودہ ضلع سرگودھا لکھتے ہیں۔

خدا کے فضل و کرم سے خاکسار کی دو جڑواں واقفات نو بیٹیاں ادیبہ طاہر اور حانیہ طاہر نے بعمر 8 سال 3 ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 8 جون 2014ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ بچیوں کے نانا جان مکرم ماسٹر صدیق احمد صاحب نے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ ان کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو قرآنی علوم سے بہرہ ور کرے، قرآن پڑھنے، سیکھنے، سکھانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم ظفر اللہ خاں صاحب صدر جماعت چندر کے منگولے ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 مئی 2014ء کو ماہم احسن بنت مکرم احسن احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ عزیزہ سے قرآن کریم کے مختلف حصص مکرم عطاء الرقیب صاحب مربی صاحب ضلع نارووال نے سنے اور دعا کروائی عزیزہ مکرم چوہدری منصور احمد مہار صاحب کی پوتی اور مکرم لطیف احمد بسراء صاحب سابق صدر جماعت تلونڈی بھنڈراں کی نواسی ہے۔

مورخہ 27 مئی 2014ء کو عمر جاوید ولد مکرم جاوید احمد صاحب سیکرٹری مال چندر کے منگولے کی تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم وسیم احمد بسراء صاحب معلم سلسلہ نے پائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو قرآنی علوم سے بہرہ ور کرے، قرآن پڑھنے، سیکھنے، سکھانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم قاسم احمد صاحب حیدر آباد کو مورخہ 25/اپریل 2014ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ریان قاسم تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم انوار احمد صاحب پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ کا پوتا اور مکرم مظفر احمد چٹھہ صاحب 5 چک احمد آباد گولارچی ضلع بدین کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت گارڈز

۞ نظارت بہشتی مقبرہ میں گارڈز کی آسامیاں خالی ہیں خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں مکرم صدر صاحب/امیر صاحب کی وساطت سے سیکرٹری مجلس کارپرداز کے نام ارسال فرمائیں۔ درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ، اسلحہ لائسنس اور تعلیمی اسناد کی نقل ضرور ارسال کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایا جات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سیدنا بلالؓ فنڈ

۞ احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا۔ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ!

''میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔''

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ!

''یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔''

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ!

''پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔''

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کے لئے ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کی جاتی ہے۔ (سیدنا بلالؓ فنڈ کمیٹی)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔ ......اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر وہ نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

فٹ بال ورلڈکپ مقابلوں کے اعداد وشمار

☆ برازیل میں ہونے والے فٹ بال ورلڈکپ 2014ء سے قبل انیس ورلڈکپ منعقد ہو چکے ہیں۔

☆ اولین ورلڈکپ 1930ء میں یوراگوئے میں ہوا جس میں تیرہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ مجموعی طور پر اٹھارہ میچوں میں 70 گول ہوئے۔ میزبان یوراگوئے ہی عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی ارجنٹائن کے گیری موستا بیلی قرار پائے۔

☆ دوسرا ورلڈکپ 1934ء میں اٹلی میں ہوا۔ سولہ ٹیموں کے مابین سترہ میچوں میں ستر گول ہوئے اور میزبان ملک اٹلی ہی عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی چیکوسلواکیہ کے الودرش نیدیلی قرار پائے۔

☆ تیسرا ورلڈکپ 1938ء میں فرانس میں ہوا مجموعی طور پر پندرہ ٹیموں کے مابین اٹھارہ میچز ہوئے اور چوراسی گول ہوئے اٹلی نے کامیابی سے اپنے اعزاز کا دفاع کیا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز برازیل کے لیونداس ڈی سلوا کو ملا۔

☆ 1942ء اور 1946ء کے عالمی کپ دوسری جنگ عظیم کے باعث منسوخ کر دیئے گئے۔

☆ چوتھا ورلڈکپ 1950ء میں برازیل میں ہوا۔ تیرہ ٹیموں کے مابین 22 میچوں میں اٹھاسی گول ہوئے ایک مرتبہ پھر یوراگوئے عالمی چیمپئن بنا۔ برازیل کے ایڈی مرمار کیوس بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

☆ پانچواں ورلڈکپ 1954ء میں سوئٹزرلینڈ میں ہوا۔ 16 ٹیموں نے چھبیس میچز کھیلے جن میں مجموعی طور پر 140 گول ہوئے جرمنی پہلی مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی ہنگری کے ساندور کوچیس قرار پائے۔

☆ چھٹا ورلڈکپ 1958ء میں سویڈن میں ہوا۔ 16 ٹیموں کے 35 میچز میں مجموعی طور پر ایک سو چھبیس گول ہوئے اور برازیل پہلی مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز فرانس کے جسٹ فونتائن نے پایا۔

☆ ساتواں ورلڈکپ 1962ء میں چلی میں ہوا۔ سولہ ٹیموں نے 32 میچز کھیلے۔ نواسی گول ہوئے۔ برازیل نے کامیابی سے اپنے اعزاز کا دفاع کیا۔ بہترین کھلاڑی برازیل کے گارینشا قرار پائے۔

☆ آٹھواں ورلڈکپ 1966ء میں انگلینڈ میں ہوا۔ سولہ ٹیموں نے 32 میچز کھیلے۔ نواسی گول ہوئے۔ میزبان انگلینڈ عالمی اعزاز کا حق دار بنا۔ بہترین کھلاڑی پرتگال کے اوہاز بیوڈی سلوا قرار پائے۔

☆ نواں ورلڈکپ 1977ء میں میکسیکو میں ہوا سولہ ٹیموں نے 32 میچز کھیلے پچانوے گول ہوئے ایک مرتبہ پھر برازیل عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز برازیل کے پیلے نے حاصل کیا۔

☆ دسواں ورلڈکپ 1974ء میں جرمنی میں ہوا۔ سولہ ٹیموں نے اڑتیس میچوں میں ستانوے گول کئے۔ میزبان ملک جرمنی عالمی چیمپئن بنا۔

☆ گیارھواں ورلڈکپ ارجنٹائن میں 1978ء میں ہوا۔ سولہ ٹیموں نے 38 میچز کھیلے ایک سو دو گول ہوئے ایک مرتبہ پھر میزبان ملک ہی عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز ارجنٹائن کے ماریو کیمپس نے پایا۔

☆ بارھواں ورلڈکپ 1982ء میں سپین میں ہوا، جس میں ٹیموں کی تعداد بڑھا کر چوبیس کر دی گئی جن کے مابین باون میچوں میں ایک سو چھیالیس گول ہوئے۔ اٹلی تیسری مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی اٹلی کے پاؤلوروسی قرار پائے۔

☆ تیرھواں ورلڈکپ 1986ء میں میکسیکو میں ہوا۔ چوبیس ٹیموں نے باون میچوں میں ایک سو بتیس گول کئے۔ ارجنٹائن دوسری مرتبہ ورلڈ چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی ارجنٹائن کے ڈیگو میراڈونا قرار پائے۔

☆ چودھواں ورلڈکپ 1990ء میں اٹلی میں ہوا۔ چوبیس ٹیموں نے باون میچوں میں ایک سو پندرہ گول کئے جبکہ جرمنی تیسری مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔ اٹلی کے سلواتورسکیلاتشی بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

☆ پندھرواں ورلڈکپ 1994ء میں امریکا میں ہوا۔ چوبیس ٹیموں نے باون میچوں میں ایک سو اکتالیس گول کئے۔ برازیل چوتھی مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز برازیل کے روماریو کو ملا۔

☆ سولہواں ورلڈکپ 1998ء میں فرانس میں ہوا۔ پہلی مرتبہ 32 ٹیموں نے شرکت کی۔ ان ٹیموں کے مابین 64 میچوں میں ایک سو اکہتر گول ہوئے۔ میزبان ملک فرانس عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز برازیل کے رونالڈو کے حصے میں آیا۔

☆ سترھواں ورلڈکپ 2002ء میں دو ایشیائی ملکوں جنوبی کوریا اور جاپان میں مشترکہ طور پر منعقد کیا گیا، جس میں 32 ٹیموں نے شرکت کی۔ چونسٹھ میچوں میں ایک سو اکسٹھ گول کئے۔ برازیل نے پانچویں مرتبہ فتح کا ذائقہ چکھا۔ بہترین کھلاڑی جرمنی کے اولیور کان قرار پائے۔

☆ اٹھارھواں ورلڈکپ 2006ء میں جرمنی میں منعقد کیا گیا۔ بتیس ٹیموں کے مابین چونسٹھ میچز ہوئے جن میں ایک سو سینتالیس گول ہوئے اٹلی چوتھی مرتبہ عالمی چیمپئن بنا۔ بہترین کھلاڑی فرانس کے زین الدین زیدان قرار پائے۔

☆ انیسواں ورلڈکپ 2010ء میں جنوبی افریقہ میں منعقد ہوا۔ بتیس ٹیموں کے مابین چونسٹھ میچز ہوئے، جن میں ایک سو پینتالیس گول ہوئے اسپین نے پہلی مرتبہ عالمی اعزاز حاصل کیا۔ بہترین کھلاڑی کا اعزاز یوراگوئے کے ڈیگو فورلان کو ملا۔

☆ آٹھ ممالک عالمی چیمپئن بنے ہیں۔ جن میں برازیل پانچ مرتبہ، اٹلی چار مرتبہ، جرمنی تین مرتبہ، ارجنٹائن اور یوراگوئے دو دو مرتبہ اور انگلینڈ فرانس اور سپین ایک ایک مرتبہ عالمی اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 8 جون 2014ء)

ورلڈکپ 2014ء کے گروپس

گروپ A۔ برازیل، میکسیکو، کیمرون اور کروشیا

گروپ B۔ سپین، نیدرلینڈ، چلی، آسٹریلیا

گروپ C۔ کولمبیا، یونان، Cote Dlvoire، جاپان

گروپ D۔ یوروگوئے، کوسٹاریکا، انگلینڈ، اٹلی

گروپ E۔ سوئٹزرلینڈ، ایکواڈور، فرانس، ہنڈرس

گروپ F۔ ارجنٹائن، بوسنیا، ایران، نائیجیریا

گروپ G۔ جرمنی، پرتگال، گھانا، یو ایس اے

گروپ H۔ بیلجیئم، الجیریا، روس، ساؤتھ کوریا

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 جون 2014ء

12:05 am	جلسہ سالانہ جرمنی کی نشریات (نشر مکرر)
2:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2014ء
3:10 am	جلسہ سالانہ جرمنی کی نشریات (نشر مکرر)
11:45 am	جلسہ سالانہ جرمنی کی براہ راست نشریات
12:15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے دن کی کارروائی براہ راست نشریات
6:15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی کی براہ راست نشریات بشمول خطاب حضور انور
11:50 pm	جلسہ سالانہ جرمنی کی نشریات (نشر مکرر)

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

مکان برائے فروخت
دومنزلہ مکان برقبہ 10 مرلہ برلب سڑک پانی، بجلی، گیس کی سہولت۔ بجلی کے دو میٹرز بالائی منزل کرایہ پر دینے کی سہولت
پراپرٹی ڈیلر حضرات سے معذرت
22/11 دارالنصر غربی اقبال کالج روڈ ربوہ
رابطہ: 0313-7762933/00447943197105

پرنٹ لان کی بے شمار ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر دستیاب ہیں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

مکان برائے فوری فروخت
رقبہ 5 مرلہ دارالصدر غربی (لطیف)
رابطہ: 0333-4508246
0346-2555192

7 جون سے گرینڈ سیل میلہ
نئی ورائٹی۔ نئے ڈیزائن۔ نیا ٹرینڈ
یہ سب کچھ اب سیل میں ملے گا
لڑکوں، مردانہ اور زنانہ ورائٹی پر سیل کا آغاز
مس کولیکشن
اقصیٰ روڈ ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اعزاز اکیڈمی (ٹیوشن سنٹر)
Green's Projects From Class one to B.Sc
تمام بورڈز کے طلباء وطالبات اپنے سکول اور کالج کی کلاسز شروع ہونے سے قبل سائنس مضامین کی ٹیوشن اور Spoken سے اعتماد کے ساتھ بنیاد مضبوط بنائیں۔
طلباء وطالبات کے لئے الگ الگ اوقات میں
کلاسز کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے
بالمقابل مریم صدیقہ ہائی سکول (منڈی) 6/8 دارالرحمت غربی ربوہ
047-6211799,0302-4733457

FR-10